35269
227

جناب مفتی صاحب دامت برکاتہم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

سلام کے بعد آپ کی خدمت میں گزارش ہے کہ میرے چند سوالات ہیں جو میں آپ کی خدمت میں پیش کر رہا ہوں آپ ان کا شریعت کی روشنی میں تفصیل سے جواب عنایت فرمائیں

۱) کہ ایک شخص پاکستان سے باہر ملک میں رہتا ہے اور وہ پاکستان میں رہنے والے اپنے کسی دوست یا عزیز کو فون کر کے کہتا ہے کہ میری طرف سے میرا صدقۂ فطر ادا کر دو تو صدقہ فطر کس اعتبار سے ادا کیا جائے گا آیا پاکستان کے اعتبار سے ادا کیا جائیگا یا باہر ملک کے اعتبار سے
اسیطرح نماز اور روزہ کے فدیہ کے بارے میں پوچھتا ہے کہ ~~اسے~~ ان کو کس اعتبار سے ادا کیا جائے گا پاکستان کے اعتبار سے یا باہر ملک کے اعتبار سے؟

(۲) شادی سے پہلے لڑکی کے نام کیساتھ باپ کا نام لگایا جاتا ہے تو کیا شادی کے بعد بھی باپ کا نام لگایا جائیگا یا شوہر کا؟

(۳) تحنیک کی سنت لڑکے کیساتھ خاص ہے یا لڑکی کیلئے بھی سنت ہے؟

دار الافتاء
فتوی نمبر ۸۶/۱۵۷۲
مورخہ
دارالعلوم کراچی

مستفتی: محمد عابد شاہ

پتہ: مدرسہ رحمت عالم ناظم آباد کراچی

فون نمبر: 03343596202

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب حامداومصلیا

(۱)......جہاں انسان کا مال ہوتا ہے، صدقہ فطر، نماز، روزہ کے فدیہ کی ادائیگی میں وہاں کی قیمت کا اعتبار ہوگا، لہذا اگر رہتا ہے باہر ملک میں، اور اس کا مال بھی وہیں ہے تو ایسی صورت میں وہاں کی قیمت کا اعتبار ہوگا، لیکن اگر رہتا ہے باہر ملک میں لیکن اس کا مال یہاں پاکستان میں ہے، اور یہاں پاکستان کے حساب سے دینا چاہتا ہے تو یہ بھی درست ہے۔(مأخذہٗ تبویب:۹۵/۱۶۸)

فی الدرالمختار:(۲۸۵/۲)

وجاز دفع القيمةفی زكاة وعشر وخراج وفطرة ونذر وكفارة غير الإعتاق ...... ويقوم فی البلد الذی المال فيه..........فلو بعث عبدا للتجارة فی بلد آخر يقوم فی البلد الذی فيه العبد بحر۔

(۲)......عورت کے لیے اپنے نام کے ساتھ والد یا شوہر کا نام لکھنا شرعاً کوئی ضروری نہیں، اسے اختیار ہے لکھے یا نہ لکھے، اگر لکھے تو چاہے والد کا لکھے یا شوہر کا۔

(۳)......تحنیک کرنا لڑکے کے ساتھ خاص نہیں، لڑکا لڑکی دونوں کے لیے ہے۔

فی صحيح للبخاری :(۱۷۸/۱)

عن أسماء بنت أبی بكر رضی الله عنهما أنها حملت بعبد الله بن الزبير بمكة قالت فخرجت وأنا متم فأتيت المدينة فنزلت قباء فولدت بقباء ثم أتيت به رسول الله فوضعته فی حجره ثم دعا بتمرة فمضغها ثم تفل فی فيه فكان أول شیء دخل جوفه ريق رسول الله ثم حنكه بالتمرة ثم دعا له فبرك وبرك عليه وكان أول مولود ولد فی الإسلام ففرحوا به فرحا شديدا لأنهم قيل لهم إن اليهود قد سحرتكم فلا يولد لكم۔

فی صحيح للمسلم :(۲۳۷/۱)

عن عائشة زوج النبی صلى الله عليه وسلم أن رسول الله صلى الله عليه وسلم كان يؤتى بالصبيان فيبرك عليهم ويحنكهم ۔...................................واللہ سبحانہ اعلم

فدامحمد غفرلہٗ

دارالافتاء جامعہ دارالعلوم کراچی

۲/محرم الحرام ۱۴۳۵ھ

۷/نومبر ۲۰۱۳ء

الجواب صحیح

دار الافتاء
فتوی نمبر ۸۶/۱۵۷۲
مورخہ ۵/۱/۳۵ھ
۱۰/۱۱/۲۰۱۳ء

مفتی